| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

"دعوت اسلامی" کے قیام سے لے کر آج تک میری نظر میں ایسا کوئی موقعہ نہیں آیا کہ دعوت اسلامی کا نام متعین کر کے کسی مفتی نے دعوت اسلامی والوں کو مسجد سے نکالنے کا فتویٰ صادر فرمایا ہو۔لیکن جب سے عطار صاحب نے اپنے "شعاعی پیکر" کے ذریعہ اپنے جذبہ حُبّ جاہ کی تسکین کا سامان فراہم کیا ہے اور "احترام تصاویر" کے گناہ میں پڑے ہیں تو اس کا اثر یہ ہوا کہ دعوت اسلامی والوں کو مساجد سے نکالنے کے فتاویٰ بھی صادر ہو چکے ہیں۔عطار صاحب کے "شعاعی پیکر" ہی نے خود ان کی تحریک کو کس طرح خاکستر کرنا شروع کر دیا ہے۔ملاحظہ فرمائیں۔ (ف الف قادری)

"دعوتِ اسلامی" والوں کو مساجدِ اہل سنت سے نکال دیا جائے

(مفتیانِ دین کا فتویٰ)

مناظر اہل سنت اشرف العلماء
حضرت مولانا مفتی مجیب اشرف صاحب قبلہ دام ظلہ کی تصدیق

۷۸۶/۹۲

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسئلہ ھذا میں:

۱) لیپ ٹاپ جس میں ٹی وی کی طرح تصاویر و مناظر اس میں سے دیکھے جا سکتے ہیں اس کے ذریعے کسی سنی عالم یا مبلغ کا بیان داخل مسجد سننا دیکھنا کیسا ہے؟ دعوتِ اسلامی کے لوگ مسجد میں ایسے پروگرام دیکھتے رہتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہمارے یہاں جائز ہے اس لئے ہم نے ایسا کیا ہے۔

۲) مسجد کی بجلی سے اپنے ذاتی موبائل کو چارج کرنا اور مختلف اوقات میں بجلی پنکھا مسجد کے سامانوں کو استعمال کرنا اور ہر ہفتہ جماعت کی شکل میں نفلی اعتکاف کرتے ہیں اور اعتکاف کی حالات میں خلاف اعتکاف امور انجام دیتے ہیں جبکہ واقفین نے برائے مصلیان و جماعتی و

امور مسجد سے وابستہ وقف کیا ہے اس طرح ان کے افعال پر واعتکاف پر کیا حکم شرع ہے

۳) مسجد میں موبائل کی مختلف قسم کی گھنٹیاں بجتی ہیں مسجد کے اندر بات کرنا اور مذکورہ حالات کی روشنی میں عوام اہلسنت کو کیا طریقہ کار اپنانا چاہئے

۴) کمیٹی کے افراد یا ذمہ دار حضرات انہیں کسی بات پر کچھ کہتے ہیں تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ یہ بات ہمارے آئین و طریقہ کار میں نہیں ہے۔

(نوٹ) مذکورہ سوالات کے متعلق شہر رائے پور کے پانچ علمائے اہلسنت کے سامنے باشرع صوم و صلوٰۃ کے پابند مسلمانوں نے بیان دیا ہے۔

۱) غلام محمود احمد قادری (متولی مسجد چھوٹا پارہ، بیجناتھ پارہ، رائے پور)

۲) شکیل نوری (بیجناتھ پارہ، رائے پور) (۳) محمد ساجد (بیجناتھ پارہ، رائے پور)

۴) سید سراج (بیجناتھ پارہ، رائے پور) ۱۵/ جولائی ۲۰۰۸ء

الجواب

بعون الملک العزیز الوھاب وھو الموفق للصدق والصواب والیہ المرجع والمآب....

۱) شرع مطہر میں ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا اپنے پاس اعزاز رکھنا حرام حرام اشد حرام بدکام بدانجام ہے اس بارے میں بے شمار احادیث و آثار منقول ہیں۔فتاویٰ رضویہ جلد نہم ص ۱۴۳ پر ہے احادیث اس بارے میں حد تواتر پر ہیں۔ایک حدیث شریف میں ہے اشد الناس عذاباً یوم القیامۃ الذین یضاھون بخلق اللہ حضرت ملا علی قادری رحمۃ اللہ علیہ مرقاۃ میں فرماتے ہیں قال اصحابنا وغیرھم من العلماء تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر لانہ متوعد علیہ بھذا الوعید الشدید المذکور فی الاحادیث سواء صنعہ فی ثوب او بساط او درھم او دینار او غیر ذالک ردالمحتار میں ہے فعل التصویر غیر جائز مطلقاً لانہ مضاھاۃ لخلق اللہ

ھکذافی بحرالرائق کما ھو مصرح فی الجزء التاسع من الفتاویٰ الرضویہ اور اکابر علمائے اہل سنت و جماعت (خصوصاً حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان صاحب قبلہ مدظلہ العالی ودیگر محققین ذوی الافہام) نے یہ ثابت فرمادیا ہے کہ ٹی.وی، لیپ ٹاپ میں شئی منطبع تصویر ہے عکس نہیں کماھو محقق فی کتبھم لہٰذا صورت مسئولہ میں جب یہ معلوم ہوگیا کہ وہ تصویر ہے عکس نہیں تو بریں تقدیر ٹی.وی، لیپ ٹاپ دیکھنا، دکھانا مسجد وغیر مسجد ہر جگہ ناجائز ہی ہوگا اس بارے میں دعوت اسلامی کے مبلغین کی بات (قول جواز) کو ہرگز ہرگز قابل التفات نہ سمجھا جائے کہ وہ مصالح شرعیہ سے نابلد ہیں کہ اسے (ٹی.وی. دیکھنا) جائز بتانا ہزارہا ہزار باب مفاسد وا کرنا ہے وقد تقرر فی الاصول درء المفاسد اھم من جلب المصالح کما فی الاشباہ والنظائر بالجملہ لیپ ٹاپ، ٹی.وی. دیکھنا ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ اسے جائز بتانا دین و دیانت کے خلاف وافتراء علی الشریعہ ہے۔ ھذاما عندی والعلم بالحق عند ربی العظیم

۲) مسجد کے بجلی سے موبائل چارج کرنا ہرگز جائز نہیں کہ یہ خلاف غرض واقف ہے جو کہ شرعاً ناجائز وحرام ہے فتاویٰ رضویہ ج ۶، ص ۴۵۵ پر ہے، جو چیز جس غرض کے لئے وقف کی گئی دوسری غرض کی طرف اسے پھیرنا، ناجائز ہے اگرچہ وہ غرض بھی وقف ہی کے فائدہ کی ہو کہ شرط واقف مثل نص شارع ﷺ واجب الاتباع ہے۔ درمختار میں ہے شرط الواقف کنص الشارع فی وجوب العمل بہ البتہ بہ نیت اعتکاف مسجد میں سونے اور اس کے سامان سے فائدہ حاصل کرنے میں مضائقہ نہیں کہ یہ خلاف شرط واقف نہیں۔ کما لا یخفیٰ علی اھل العلم ومن ادعیٰ خلافہ فعلیہ البیان بالدلیل والبرھان، رہا خلاف اعتکاف امور انجام دینے پر حکم اعتکاف کیا ہوگا؟ تو اس کے لئے پہلے ان امور کی وضاحت کریں پھر حکم شرعی معلوم کریں۔ وھو اعلم بالصواب

۳) حدیث شریف میں ہے جنبوا مساجدکم صبیانکم ومجانینکم وشراء کم

کے جانے اور خرید وفروخت اور جھگڑوں اور بلند آواز کرنے سے پس جب مسجد میں آواز بلند کرنے کی ممانعت ہے تو موبائل کی گھنٹیاں بجانا (جس میں اکثر مزامیر ہوتی ہے) بدرجہ اولیٰ ممنوع ہوگا اور بے ضرورت شرعیہ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا ناجائز ہے چنانچہ فتح القدیر میں ہے الکلام المباح فیہ مکروہ یاکل الحسنات اور اشباہ والنظائر میں ہے انہ یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب اور حدیقہ ندیہ میں ہے کلام الدنیا اذاکان مباحاً صدقاً فی المساجد بلا ضرورۃ داعیۃ الی ذالک کالمعتکف یتکلم فی حاجتہ اللازمۃ مکروہ کراھۃ تحریم یعنی دنیا کی بات جبکہ فی نفسہ مباح اور سچی ہو مسجد میں بلا ضرورت کرنی حرام ہے ضرورت ایسی جیسے معتکف اپنے حوائج ضروریہ کے لئے بات کرے۔ لہٰذا صورت مسئول عنہا میں اگر کسی کو مسجد میں بے ضرورت شرعیہ بات کرتے ہوئے دیکھے تو بقدر استطاعت ہر واقف حال مسلمان پر فرض ہے کہ اسے روکے۔ کما قال علیہ الصلاۃ والسلام من رای منکم منکراً فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ و ذلک اضعف الایمان (مشکوٰۃ شریف ص ۴۳۶) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

۴) اگر انھیں (یعنی مبلغین دعوت اسلامی کو) خلاف شرع امور کے ارتکاب پر گرفت کرنے کی وجہ سے یہ جواب ہے تو بایں صورت وہ لوگ بے شبہ بیباک وجری علی الدین ہیں ان کے آئین وطریقہ میں ان کا نہ ہونا دلیل جواز نہیں لہٰذا ایسے جری علی الدین، مساجد میں آنے سے روک دئے جائیں کہ وہ شرعی مجرم ہیں حدیث شریف میں ہے لعن اللہ من آوی محدثاً... واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ احکم واتم

محمد محبوب رضا نوری بدر القادری

کتبہ

خادم التدریس دار العلوم اعلیٰ حضرت رضا نگر، ناگپور ۱۰ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ

تصدیق ماحررہ انفاضل العلام المجیب فھو حق

صحیح والمجیب مثاب ۱۲ فقیر محمد ناظر اشرف قادری غفرلہ القوی

19

تصدیق

بسمہٖ وحمدلہٗ علمائے صلاح وفلاح جب دعوت اسلامی کے عام یا خاص مبلغین کو کسی غیر مناسب، لایعنی بلکہ کسی ناجائز امر سے بچانے کے لئے کچھ بھی نصیحت فرماتے ہیں تو یقیناً ایسے مواقع پر ان کا پہلا جواب یہی ہوتا ہے کہ "فلاں بات تحریک کے اصول میں ہے۔ اس لئے ہم بچ نہیں سکتے۔" "فلاں عمل تحریک کے آئین میں نہیں اس لئے ہم کر نہیں سکتے۔" تحریک کے خودساختہ کسی چھوٹے سے چھوٹے آئین کے لئے علمائے کرام سے مکابرے پر اتر آتے ہیں۔ عطار صاحب کے دیئے طریق کار (اگرچہ وہ خلاف شرع ہی کیوں نہ ہو جیسے مائک پر نماز کے جواز کا قول، ٹی وی، موی پر تصاویر بنانے دیکھنے دکھانے) پر عمل پیرا ہونے اور کرانے کے لئے ضد اور جنون کی حد تک ماحول سازی کرتے ہیں۔ اس کا مجھے خود تجربہ اور مشاہدہ ہے۔ ایسی حالت میں مجیب مکرم دام ظلہ کا یہ جملہ کہ "وہ لوگ بے شبہ بے باک اور جری علی الدین ہیں" انتہائی حقیقی اور نفس الامری جملہ ہے۔ میں مذکورہ فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

فخر الدین احمد قادری مصباحی

خادم جامعہ جواد الفاطمہ، ناگپور

تصدیق اشرف العلماء مفتی محمد مجیب اشرف صاحب قبلہ دام ظلہ

۷۸۶/۹۲

مسجد میں ٹی وی یا لیپ ٹاپ وغیرہ دیکھنا، دکھانا بلاشبہ مسجد کی حرمت کے خلاف ہے۔ جو لوگ ایسا کرنے پر اصرار کرتے ہیں ان کو سختی کے ساتھ روکنا ضروری ہے۔ ورنہ یہ فتنہ آگے چل کر مساجد کو لہو ولعب کا اڈا بنا دے گا۔ فقط

دستخط، محمد مجیب اشرف الرضوی

الجواب صحیح والمجیب مصیب
کتبہ محمد [illegible] حسین رضوی
رضوی دار الافتاء محلہ [illegible]
[illegible]
۱۵ فروری ۲۰۱۰ء

Create a free website with